(شافعی)

سفر میں نماز کے احکام

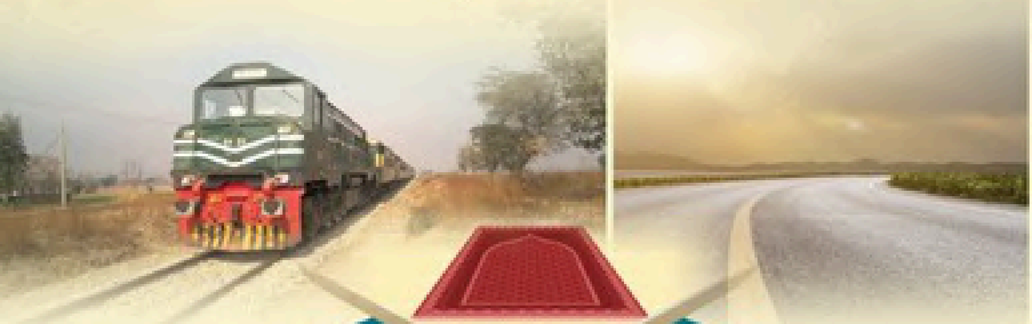

یہ رسالہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ کے رسالے "مسافر کی نماز" میں مسائل کی فقہِ شافعی کے مطابق تبدیلی اور دیگر ترمیم و اضافے کے ساتھ تیار کیا گیا ہے۔

پیشکش:

المدینۃ العلمیہ (دعوتِ اسلامی)

Islamic Research Center

R&D Kanz-ul-Madaris Board

پہلے اسے پڑھ لیجئے!

الحمد للہ! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے بانی، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابوبِلال محمد الیاس عطّار قادِری رضوی ضیائی دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کے کُتُب و رسائل میں عقائد و اعمال، فضائل و مناقب، شریعت و طریقت، تاریخ و سیرت، سائنس و طب، اخلاق و ادب، روز مَرَّہ کے مُعَاملات اور دیگر بہت سے موضوعات پر علم و حکمت کا بہت قیمتی خزانہ ہوتا ہے اس لئے آپ کی کُتُب و رسائل کو ترمیم و اضافہ کے ساتھ فقہِ شافعی کے مطابق مرتب کیا جارہاہے تاکہ فقہِ شافعی پر عمل کرنے والے افراد بھی امیرِ اہلسنت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کے علم و حکمت سے معمور مدنی پھولوں سے استفادہ کر سکیں۔ اس رِسالے پر کام کی تفصیل یہ ہے:

- رِسالے میں ذِکر کردہ تمام فقہی مسائل کو تبدیل کرکے فقہِ شافعی کی معتبر کُتُب سے لکھا گیاہے۔
- ضرورتاً کہیں کہیں مسائل کا اِضافہ کیا گیاہے۔
- دعوتِ اسلامی کی اِصطِلاحات اور شعبے کے اپ ڈیٹ اُصولوں کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے رِسالے میں تبدیلیاں کی گئی ہیں۔
- مذکورہ کام مکمل کرنے کے بعد مفتی محمد رفیق سعدی شافعی مَدَّ ظِلُّہُ العالی سے پورے رِسالے کی شرعی تفتیش کرائی گئی ہے۔

اس رِسالے میں جو بھی خوبیاں ہیں یقیناً اللہ پاک کی توفیق، اس کے محبوب کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی عطاء، اولیائے کرام کی عنایت اور امیرِ اہلسنت کی شفقتوں اور پُر خُلُوص دُعاؤں کا نتیجہ ہیں اور خامیوں میں ہماری غیر اِرادی کوتاہی کا دخل ہے۔

آر اینڈ ڈی ڈیپارٹمنٹ، کنز المدارس بورڈ

15 ربیع الآخر 1444ھ / 11 نومبر 2022ء

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

سفر میں نماز کے احکام (شافعی)

براہِ کرم! یہ رِسالہ (20 صفحات) مکمّل پڑھ لیجئے، اِن شاءَ اللہ اس کے فوائد خود ہی دیکھ لیں گے۔

دُرود شریف کی فضیلت

سرورِ ذیشان، محبوبِ رحمٰن صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ مغفرت نِشان ہے: جب جُمعرات کا دِن آتا ہے اللہ پاک فِرِشتوں کو بھیجتا ہے جن کے پاس چاندی کے کاغذ اور سونے کے قلم ہوتے ہیں وہ لکھتے ہیں، کون یومِ جُمعرات اور شبِ جُمعہ مجھ پر کثرت سے دُرودِ پاک پڑھتا ہے۔[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّم

اللہ پاک سورۃُ النسآء کی آیت نمبر 101 میں ارشاد فرماتا ہے:

وَ اِذَا ضَرَبْتُمْ فِی الْاَرْضِ فَلَیْسَ عَلَیْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ﳓ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ یَّفْتِنَكُمُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ؕ اِنَّ الْكٰفِرِیْنَ كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِیْنًا ﴿۱۰۱﴾ [2]

ترجَمۂ کنزُ الایمان: اور جب تم زمین میں سفر کرو تو تم پر گُناہ نہیں کہ بعض نمازیں قصر سے پڑھو، اگر تمھیں اندیشہ ہو کہ کافر تمھیں ایذا دیں گے، بے شک کفّار تمھارے کُھلے دشمن ہیں۔

اب تو اَمن ہے پھر بھی قصر کیوں؟

حضرت علامہ محمد بن عُمَر نَوَوِی الجاوی شافعی رحمۃُ اللہ علیہ فرماتے ہیں: (قصر کے لئے) خوف ہونا شرط نہیں بلکہ اَمن کی حالت میں بھی مُسافِر قصر کر سکتا ہے۔[3] حضرت یعلی بن

www.dawateislami.net

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُرُود پاک نہ پڑھے۔ (حاکم)

اُمَیّہ رضی اللہُ عنہ نے امیرُ المؤمنین حضرت عمر فاروق رضی اللہُ عنہ سے عرض کی کہ ہم تو اَمن میں ہیں، پھر ہم کیوں قصر کرتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اس کا مجھے بھی تعجب ہوا تھا تو میں نے سیّدِ عالم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سے دریافت کیا۔ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارے لئے یہ اللہ کی طرف سے صَدَقہ ہے، تم اس کا صَدَقہ قبول کرو۔[4]

پہلے چار نہیں بلکہ دو رکعتیں ہی فرض کی گئیں

اُمُّ المؤمنین حضرت عائِشہ صِدّیقہ رضی اللہُ عنہا رِوایَت فرماتی ہیں: نَماز دو رکعت فَرض کی گئی پھر جب سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ہجرت فرمائی تو چار فَرض کی گئی اور سفر کی نَماز اُسی پہلے فَرض پر چھوڑی گئی۔[5]

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہُ عنہما اور حضرت عبد اللہ بن عُمَر رضی اللہُ عنہما سے روایت ہے، اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے نَمازِ سفر کی دو رکعتیں مقرّر فرمائیں اور یہ پوری ہے کم نہیں۔[6] یعنی اگرچہ بظاہِر دو رَکعتیں کم ہو گئیں مگر ثواب میں دو ہی چار کے برابر ہیں۔

طویل سفر کی وضاحت

قصر کے لئے "طویل سفر" ہونا ضروری ہے اور طویل سفر سے مراد 48 ہاشمی میل (یعنی 132 کلومیٹر) کا سفر ہے[7] (ایک ہاشمی میل 2.75 کلومیٹر کا ہوتا ہے)۔

سفر کب شروع ہو گا؟

محض نیتِ سفر سے سفر شروع نہ ہو جائے گا بلکہ سفر کی ابتدا اس وَقْت ہو گی کہ اگر شہر میں ہے تو شہر اور گاؤں میں ہے تو گاؤں کی فصیل (چار دیواری) سے باہر ہو جائے اور اگر

www.dawateislami.net

شہر یا گاؤں کے گرد فصیل (چار دیواری) نہ ہو (جیسا کہ آج کل ہے) تو آبادی سے باہر ہونے کے ساتھ سفر شروع ہو گا۔[8]

مُسَافِر بننے کے لئے شرط

✽ نماز قصر کرنے کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ ابتدا سے ہی 48 ہاشمی میل (تقریباً 132 کلومیٹر) یا اس سے زیادہ فاصلے پر جانے کا ارادہ ہو اگرچہ جگہ مُعَیَّن نہ کرے۔[9] ✽ قصیر (یعنی 132 کلومیٹر سے کم مسافت کا) سفر کرنے والے نے دورانِ سفر اور زیادہ مسافت کی نیت کر لی جس کے سبب مجموعی مسافت اتنی ہو گئی جس میں قصر کرنے کی رخصت ہوتی ہے (مثلاً کسی نے 100 کلومیٹر کی نیت سے سفر شروع کیا 30 کلومیٹر کا فاصلہ طے کرنے کے بعد مزید 50 کلومیٹر کی نیت کر لی جس سے مجموعی مسافت 150 کلومیٹر بن گئی اور اتنے سفر میں قصر کرنے کی رخصت ہوتی ہے) لیکن اس کو قصر کی رخصت حاصل نہیں ہو گی۔ ہاں! اگر نیت کی جگہ سے طویل سفر (کم از کم 132 کلومیٹر) کی نیت کرے تو اب اس کو قصر کی رخصت ہو گی۔ ✽ طویل سفر پر روانہ ہونے سے پہلے یہ نیت کی کہ ہر منزل پر چار چار دن قیام کروں گا تو نماز قصر نہیں کر سکتا۔[10]

شرعی سفر کی مقدار اور سٹی سینٹر

یہ بات ذہن میں رہے کہ شہر کی آبادی ختم ہونے کے بعد مسافت (یعنی فاصلے) کی مِقدار دیکھی جائے گی۔ آج کل وسطِ شہر (City center) سے فاصلے کی پیمائش ہوتی ہے جو کہ شرعی سفر کے لئے ناکافی ہے۔ مثلاً (تادمِ تحریر 2017ء) بابُ المدینہ (کراچی) کی پیمائش سِوِک سینٹر (Civic center) سے کی جاتی ہے لہٰذا سفر کرنے والوں کو چاہئے کہ آبادی

www.dawateislami.net

کے اختتام (End) کالحاظ اپنے سامنے رکھیں اور دو باتیں مزید ذہن میں رکھیں: ایک یہ کہ ضروری نہیں کہ ایک مرتبہ سفر کے دوران جہاں شہر کی آبادی ختم ہوئی تھی تین سال بعد بھی وہی حد ہو کہ بڑی تیزی سے آبادی کے پھیلاؤ کی وجہ سے تین سال میں ہی شہر کہاں سے کہاں پہنچ جاتا ہے۔ دوسری بات یہ کہ شہر کی جس سَمْت سے نکلنا ہے اسی سَمْت کی آبادی کا اعتبار ہو گا مثلاً کراچی سے ٹول پلازہ کے راستے میں آبادی کا اختتام (End) اور جگہ ہوتا ہے جبکہ ٹھٹھہ کی طرف آبادی کا اختتام (End) اور جگہ ہو گا کہ دونوں سَمْتیں مختلف ہیں۔

مُسْتَوْطِن اور مُقِیم

❊ جو شخص اپنے قیام کی جگہ سے بغیر ضرورت نہ سردیوں میں سفر کرتا ہے اور نہ گرمیوں میں وہ مُسْتَوْطِن ہے (اور جس شہر یا گاؤں وغیرہ میں اس کا قیام ہے وہ اس کا وطن ہے)۔[11]

❊ جو شخص کسی جگہ قیام کرتا ہے لیکن اس کا واپس اپنے شہر چلے جانے کا عزم ہے اگرچہ لمبے عرصے بعد کا ہو وہ مُسْتَوْطِن نہیں (اور نہ وہ جگہ جہاں عارضی قیام کیا ہے، اس کا وطن ہے)[12] البتہ اگر چار کامل دن رات رہنے کی نیت ہے تو مُقِیم ہے۔[13]

سفر کے دو راستے

جس جگہ کا ارادہ ہے وہاں پہنچنے کے دو راستے ہیں، ایک راستہ طویل (یعنی 132 کلو میٹر یا اس سے زیادہ ہے) اور دوسرا قصیر (یعنی 132 کلو میٹر سے کم) ہے تو اگر کسی دینی یا دُنیوِی غرض سے طویل راستہ اختیار کیا مثلاً راستے میں کسی سے ملاقات کا ارادہ ہے یا یہ راستہ پُر اَمن ہے تو نماز قصر کر سکتا ہے اور اگر (طویل راستہ اختیار کرنے کی دینی یا دُنیوِی) کوئی صحیح غرض نہیں ہے تو نماز قصر نہیں کر سکتا۔[14]

www.dawateislami.net

مُسافِر کب تک مُسافِر ہے؟

﴿1﴾ مَسافتِ قصر (یعنی 132 کلومیٹر یا اس سے زیادہ فاصلے) سے واپس اپنے وطن آیا خواہ رہنے کی نیت ہو یا نہ ہو، کسی ضرورت سے آیا ہو یا بغیر ضرورت، مَحض اپنے وطن کی فصیل (چار دیواری) تک پہنچ جانے سے سفر ختم ہو جائے گا اور اگر فصیل نہ ہو (جیسا کہ آج کل ہے) تو آبادی تک پہنچنے سے سفر ختم ہو جائے گا۔[15]

﴿2﴾ مَسافتِ قصر تک پہنچنے (یعنی 132 کلومیٹر) سے پہلے ہی واپسی کے لئے چل پڑا اگر وہ جگہ (جہاں واپس جا رہا ہے) اس کا وطن ہے تو جس وقت واپسی کے لئے چلا اُسی وقت سفر ختم ہو گیا۔ * اگر وہ جگہ (جہاں واپس جا رہا ہے) اس کا وطن نہیں ہے اور واپس کسی حاجت کی وجہ سے نہیں ہوا بلکہ وہاں کامل چار دن رہنے کی نیت ہے یا (دن مقرر نہیں کئے بس) مطلق رہنے کی نیت ہے اس صورت میں بھی اُسی وقت سفر ختم ہو گیا جب واپسی کے لئے چلنا شروع کیا۔ * اور اگر وہ جگہ (جہاں واپس جا رہا ہے) اس کا وطن نہیں ہے اور واپس بھی کسی حاجت کی وجہ سے ہوا ہے (مثلاً کوئی چیز بھول گیا تھا اسے لینے کے لئے جا رہا ہے) تو سفر ختم نہیں ہو گا اگرچہ شہر میں داخل ہو جائے۔[16]

﴿3﴾ مَسافتِ قصر سے پہلے واپسی کی نیت کی تب بھی یہی حکم ہے کہ اگر وہ جگہ اس کا وطن ہے تو نیت کرتے ہی سفر ختم ہو گیا، اگر وطن نہیں ہے لیکن واپسی کی نیت کسی حاجت کے لئے نہیں ہے بلکہ وہاں رہنے کا ارادہ ہے تب بھی نیت کرتے ہی سفر ختم ہو گیا اور اگر کسی حاجت سے واپس جانے کی نیت ہے تو سفر ختم نہیں ہو گا اگرچہ شہر میں داخل ہو جائے۔[17] * نیت سے سفر ختم ہونے کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ کسی جگہ

ٹھہرے ہونے کی حالت میں نیت کرے، اگر منزل کی جانب سفر جاری ہے اس حالت میں واپسی کی نیت کی تو سفر ختم نہ ہوا۔[18]

﴿4﴾ مُسَافِر نے اپنے وطن کے علاوہ کسی اور جگہ رہنے کی نیت کی اور دن مقرر نہیں کئے کہ کتنے دن رہنا ہے یا چار کامِل دن رات رہنے کی نیت کی تو وہاں پہنچتے ہی سفر ختم ہو جائے گا اور اگر اُس وقت نیت کی جب وہاں پہنچا یا اس کے بعد نیت کی تو جب نیت کی تب سفر ختم ہوا۔[19] ❊ اگر کوئی نیت نہیں کی یا چار دن سے کم رہنے کی نیت کی تو سفر اس وقت ختم ہو گا جب چار کامل دن رہ لے گا۔[20] نوٹ: یہاں جن چار دنوں کا ذکر ہوا ان میں وہ دن یا رات شمار نہیں کیا جائے گا جس میں پہنچا تھا، اسی طرح جس دن یا رات میں روانگی ہے وہ بھی شمار نہیں ہو گا۔[21]

سفر ناجائز ہو تو...؟

وہ مُسَافِر جو اپنے سفر کی وجہ سے گنہگار ہے (یعنی اس کا سفر جائز نہیں ہے مثلاً چوری کرنے یا ڈاکہ ڈالنے کے لئے سفر کیا یا سفر پر جانے کے لئے جس سے اجازت حاصل کرنا ضروری تھی اس سے اجازت لئے بغیر سفر کیا تو) اس سفر میں نماز قصر کرنا جائز نہیں نیز اس کو سفر کی دوسری رخصتیں بھی حاصل نہیں ہوں گی۔ ❊ جائز سفر کا ارادہ کیا پھر دورانِ سفر کوئی گناہ ہو گیا (مثلاً شراب پی لی) اس صورت میں نماز قصر کرنا جائز ہے اور سفر کی دوسری رخصتیں بھی حاصل ہوں گی۔[22]

سیٹھ اور نوکر کا اکٹھا سفر

اجیر عین (مثلاً ماہانہ یا سالانہ تنخواہ والا مُلازِم) مُستاجِر (یعنی اپنے سیٹھ کے ساتھ سفر کرے تو سیٹھ)

www.dawateislami.net

کے تابِع ہے اور بیوی اپنے شوہر کے تابِع ہے (یعنی جو نیت ان کے مَتبُوع (جس کے یہ تابِع ہیں اس) کی ہے وہی ان کی مانی جائے گی)۔[23] اگر انہیں اپنے مَتبُوع کی منزل کا پتا نہ چلے (کہ وہ کس جگہ جارہا ہے) تو یہ 132 کلومیٹر کے بعد نماز قصر کرسکتے ہیں (اس سے پہلے قصر کی اجازت نہیں)۔[24]

کام ہو گیا تو چلا جاؤں گا!

❋ مُسافِر کسی کام کے لئے ٹھہرا اور نیت یہ ہے کہ جب وہ کام ہو جائے گا تو چلا جائے گا اور وہ کام ایسا ہے کہ چار کامل دن گزرنے سے پہلے وہ کام ہونے کی امید ہے (لیکن تاخیر ہوتے ہوتے بہت دن گزر گئے) اس صورت میں آنے اور جانے والا دن نکال کر کامِل 18 دن تک سفر کی رخصتیں حاصل ہوں گی۔ ❋ اگر پہلے سے ہی معلوم ہے کہ اس کام کو چار دن یا اس سے زیادہ لگ جائیں گے تو نہ یہ قصر کر سکتا ہے اور نہ سفر کی اور کوئی رخصت حاصل ہے۔[25]

عورت کے سفر کا مسئلہ

غیرِ فرض (یعنی جو چیز فرض نہیں ہے) جیسے نفلی حج اور سیاحت وغیرہ کے لئے جو سفر کیا جائے اس میں عورت کے ساتھ اس کے شوہر یا مَحْرَم کا ہونا ضروری ہے، اس کو تنہا (یعنی جبکہ نہ شوہر ساتھ ہے نہ کوئی مَحْرَم) سفر کرنا جائز نہیں اگرچہ سفر کم ہو۔[26] صحابی ابنِ صحابی حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: عورت بغیر مَحْرَم کے سفر نہ کرے۔[27]

نماز میں قصر کی نیت کب کی جائے گی؟

❋ نماز قصر کرنے کے لئے یہ بھی شرط ہے کہ تکبیرِ تحریمہ کے وقت ہی قصر کی نیت ہو اگر تکبیرِ تحریمہ کے وقت قصر کی نیت نہیں تھی تو اب قصر نہیں کر سکتا بلکہ پوری نماز

www.dawateislami.net

پڑھنا واجب ہے۔ ❉ نماز کے دوران شک ہوا کہ تکبیرِ تحریمہ کہتے وقت قصر کی نیت کی تھی یا نہیں تو پوری نماز پڑھے اگرچہ بعد میں ظاہر ہو جائے کہ اس نے قصر کی نیت کی تھی (پھر بھی پوری نماز پڑھنا لازم ہے)۔[28]

پوری نماز پڑھنے والے کی اقتدا کا حکم؟

❉ اگر پوری نماز پڑھنے والے کی اقتدا کی اگرچہ ایک لمحے کے لئے ہی ہو تو مقتدی کو بھی پوری نماز پڑھنا لازم ہے۔[29] ❉ امام کے مُسَافِر ہونے کے بارے میں شک ہے یا کچھ معلوم نہیں کہ مُسَافِر ہے یا نہیں تو پوری نماز پڑھے۔ ❉ اگر امام کے مُسَافِر ہونے کا یقین یا گمان ہے لیکن نیت میں شک ہے کہ اس نے قصر کی نیت کی ہے یا نہیں اور مقتدی نے خود قصر کی نیت کر لی اس صورت میں اگر امام قصر کرے تو یہ بھی قصر کرے، یونہی اگر اس طرح نیت کی کہ "امام نے قصر کی تو میری بھی قصر ہے اور امام نے قصر نہ کی تو میری پوری نماز ہے" تب بھی یہی حکم ہے کہ اگر امام نے قصر کی تو یہ بھی قصر کرے اور اگر امام نے پوری نماز پڑھی تو یہ بھی پوری نماز پڑھے۔[30]

اگر امام قصر کرے اور مقتدی پوری نماز پڑھیں تو...؟

اگر امام قصر کرے اور اس کے مقتدیوں میں قصر کرنے والے اور پوری نماز پڑھنے والے دونوں شامل ہوں یا مقتدی سب پوری نماز پڑھنے والے ہوں تو امام کے لئے سنّت ہے کہ سلام پھیرنے کے بعد اس طرح کہے: "آپ اپنی نماز مکمل کر لیں کیونکہ ہم لوگ مسافر ہیں۔"[31]

کن نمازوں میں قصر جائز ہے؟

❉ قصر صِرف ظہر، عصر اور عشا کے فرضوں میں جائز ہے۔ فجر، مَغرِب، نذر والی نماز

www.dawateislami.net

اور نوافل کو قصر نہیں کیا جا سکتا۔[32] ❋ جو نمازیں اقامت کی حالت میں فوت ہو گئیں اگر سفر میں ان کی قضا پڑھی تو قصر نہیں کر سکتا بلکہ پوری ہی پڑھنی ہوں گی اسی طرح جو نمازیں سفر کی حالت میں فوت ہو گئیں اور اقامت کی حالت میں ان کی قضا پڑھی تب بھی مکمل پڑھنا ضروری ہے، قصر نہیں کر سکتا۔ ❋ جو نماز سفر میں فوت ہوئی اور سفر میں ہی اس کی قضا پڑھی تو اس کو قصر کیا جا سکتا ہے اگرچہ دونوں الگ الگ سفر ہوں۔[33]

قصر کرنے والا تیسری رکعت کے لئے کھڑا ہو گیا تو...؟

❋ قصر کرنے والا جان بوجھ کر تیسری رکعت کے لئے کھڑا ہو گیا اور کوئی ایسی بات بھی نہیں پائی گئی جس کی وجہ سے اس پر پوری نماز پڑھنا واجب ہو گیا ہو تو اس کی نماز باطل ہو گئی۔ ❋ اگر بھول کر تیسری رکعت کے لئے کھڑا ہوا پھر یاد آ گیا تو اس پر لوٹ آنا واجب ہے اور مندوب ہے کہ سجدۂ سہو کرے اور پھر سلام پھیرے۔ ❋ اگر بھول کر تیسری رکعت کے لئے کھڑا ہوا تھا اور جب یاد آیا تب پوری نماز پڑھنے کا ارادہ کر لیا اس صورت میں بھی واجب ہے کہ پہلے واپس آ کر بیٹھ جائے اور پھر پوری نماز پڑھنے کی نیت سے کھڑا ہو۔[34]

بسم اللہ کے سات حروف کی نسبت سے چلتی گاڑی میں نفل پڑھنے کے 7 مدنی پھول

﴿1﴾ مُسَافِر سواری پر اور پیدل چلتے ہوئے بھی نفل نماز پڑھ سکتا ہے۔[35] ❋ اس کے لئے طویل سفر ہونا شرط نہیں بلکہ جو کوئی ایسی جگہ جانے کا ارادہ کرے جو شہر یا گاؤں کی فصیل (یعنی چار دیواری سے اور اگر چار دیواری نہیں ہے تو جہاں آبادی ختم ہوتی ہے وہاں) سے اتنے فاصلے پر ہے کہ اتنے فاصلے سے اذان کی آواز سنائی نہیں دیتی تو اس کو بھی سواری پر اور پیدل چلتے ہوئے نفل پڑھنا جائز ہے۔[36]

www.dawateislami.net

﴿2﴾ پیدل چلتے ہوئے نفل پڑھنے کی صورت میں چار چیزوں میں قبلہ رُخ ہونا واجب ہے:

﴿1﴾ تکبیرِ تحریمہ ﴿2﴾ رکوع ﴿3﴾ سجود ﴿4﴾ اور جب دو سجدوں کے درمیان بیٹھے۔ اور باقی چار چیزیں یعنی قیام، اعتدال، تشہُّد اور سلام، اپنی منزل کی طرف چلتے ہوئے ادا کر سکتا ہے، نیز اس کو رکوع اور سجدے مکمل ادا کرنے ہوں گے، ہاں! اگر کیچڑ یا پانی وغیرہ میں چل رہا ہے جس کی وجہ سے رکوع اور سجدے کرنا مشکل ہے تو اشارے سے ادا کر لے۔[37]

﴿3﴾ ایسی سواری جس پر پوری نماز میں قبلہ کی طرف منہ کرنا اور تمام اَرکان یا صِرف رکوع و سجود ادا کرنا ممکن ہے تو اسی طرح نماز پڑھنا لازم ہے (یعنی پوری نماز میں رُخ قبلہ کی طرف رہے اور اس کے ساتھ اگر تمام اَرکان ادا کر سکتا ہے تو تمام اَرکان ادا کرے اور اگر صِرف رکوع و سجود کر سکتا ہے تو رکوع و سجود کرے)۔[38] ❊ اور اگر پوری نماز میں قبلہ کی طرف منہ کرنا اور تمام اَرکان یا صِرف رکوع و سجود ادا کرنا ایک ساتھ ممکن نہیں ہے تو صِرف تکبیرِ تحریمہ کے وقت قبلہ رُخ ہونا لازم ہے (اس کے علاوہ بقیہ نماز اپنی منزل کی طرف منہ کر کے اشارے سے پڑھ سکتا ہے)۔ ❊ ہاں! اگر سواری رُکی ہوئی ہے اور اس میں قبلہ کی طرف منہ کرنا ممکن ہے لیکن نماز کے ارکان ادا نہیں کئے جاسکتے تو جب تک سواری رُکی ہوئی ہے تب تک قبلہ رُخ ہونا ضروری ہے۔[39]

﴿4﴾ جن صورتوں میں اپنی منزل کے رُخ پر نماز پڑھ رہا ہے اگر جان بوجھ کر دوسری طرف رُخ کیا تو نماز باطل ہو جائے گی، ہاں! اگر قبلہ کی طرف رُخ کیا تو باطل نہیں ہو گی۔[40] ❊ اگر بھول کر یا غلطی سے رُخ دوسری طرف ہو گیا اور پھر فوراً ہی واپس آ گیا تو نماز باطل نہیں ہوئی البتہ آخر میں سجدۂ سہو کر لے۔[41] ❊ راستے میں موڑ آنے

www.dawateislami.net

کی وجہ سے رُخ دوسری طرف ہو گیا تب بھی نماز باطل نہیں ہو گی۔[42]

(5) جب رکوع و سجود اشارے سے ادا کرے تو واجب ہے کہ سجدے کا اشارہ رکوع کے اشارے سے زیادہ پست ہو (یعنی جس قدر رکوع کے لئے جھکا، سجدے کے لئے اس سے زیادہ جھکے)۔[43]

(6) پیدل چلتے ہوئے اور چلتی سواری پر (بلا عذرِ شرعی) فرض پڑھنا جائز نہیں، ہاں! اگر سواری سے اترنے پر اتنی مشقت کا خوف ہے جس کو عادتاً برداشت نہیں کر سکتا یا رُفقا سے پیچھے رہ جانے کا ڈر ہے تو (نوافل کی طرح) اپنی حالت کے مطابق فرض پڑھ لے پھر اگر اِستقبالِ قبلہ نہیں کیا تھا یا ارکان مکمل نہیں کئے تھے تو بعد میں اس کا اعادہ کرے۔[44]

(7) سواری پر نفل پڑھنے کے لئے یہ بھی شرط ہے کہ سلام پھیرنے تک سفر جاری رہے، اگر نماز کے دوران مُقیم ہو گیا تو زمین پر، قبلہ رو، تمام ارکان کے ساتھ نماز مکمل کرے۔[45] اور اگر نفل نماز مکمل نہ کرنا چاہے تو توڑنا بھی جائز ہے۔ ❊ اسی طرح پیدل چلتے ہوئے نفل پڑھنے کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ نماز مکمل ہونے تک چلتا رہے، اگر ٹھہر گیا تو اب اس پر بھی قبلہ رُخ ہو کر نماز مکمل کرنا لازم ہو گیا۔[46]

جمع بین الصلاتین

طویل سفر (یعنی 132 کلو میٹر یا اس سے زائد سفر) میں مُسَافِر دو نمازیں ایک وقت میں جمع کر سکتا ہے۔[47] یہ اُس صورت میں ہے جب مُسَافِر کسی صحیح مقصد کے لئے سفر پر روانہ ہو اور طے شدہ جگہ پر جانے کا ارادہ رکھتا ہو اور یہ بھی ضروری ہے کہ جمع بین الصلاتین کے جائز ہونے کا علم رکھتا ہو۔[48]

اس کی دو صورتیں ہیں:

www.dawateislami.net

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: جو لوگ اپنی مجلس سے اللہ کے ذِکر اور نبی پر دُرُود شریف پڑھے بغیر اُٹھ گئے تو وہ بدبُو دار مُردار سے اُٹھے۔ (شعب الایمان)

﴿1﴾ جمع تقدیم یعنی ظہر اور عصر دونوں نمازوں کو ظہر کے وقت میں، اسی طرح مغرب اور عشا دونوں نمازوں کو مغرب کے وقت میں پڑھنا۔[49]

جمع تقدیم کی 6 شرائط

❊ پہلی نماز پہلے پڑھی جائے (مثلاً جب ظہر اور عصر میں جمع تقدیم کریں تو پہلے ظہر پڑھیں اس کے بعد عصر پڑھیں)۔ ❊ پہلی نماز کے شروع یا درمیان یا سلام سے پہلے جمع کی نیت کی جائے۔ ❊ دونوں نمازوں کو پے درپے پڑھا جائے، اگر دونوں نمازوں میں اس قدر فاصلہ ہوا کہ جس میں دو ہلکی رکعتیں پڑھی جاسکتی ہیں اگرچہ یہ فاصلہ عُذر کی وجہ سے ہو جمع تقدیم باطل ہوگئی اب دوسری نماز کو اسی کے وقت میں پڑھنا واجب ہوگا۔ ❊ جمع تقدیم میں اس بات کا یقین ہونا ضروری ہے کہ پہلی نماز درست ہو چکی ہے، اگر پہلی نماز درست ہونے میں شک ہو تو جمع تقدیم جائز نہیں۔[50] ❊ دوسری نماز کی تکبیرِ تحریمہ کہنے تک سفر جاری ہو۔ ❊ دوسری نماز مکمل ہونے تک پہلی نماز کا وقت یقینی طور پر باقی ہو۔[51]

﴿2﴾ جمع تاخیر یعنی ظہر اور عصر دونوں نمازوں کو عصر کے وقت میں اسی طرح مغرب اور عشا دونوں نمازوں کو عشا کے وقت میں پڑھنا۔[52]

جمع تاخیر کی 2 شرائط

❊ دوسری نماز مکمل ہونے تک سفر جاری ہو۔ ❊ پہلی نماز کے وقت میں جمع تاخیر کی نیت کرنا، جمع تاخیر کی نیت کے لیے پہلی نماز کے وقت سے اتنا وقت باقی ہو کہ اس میں ایک رکعت پڑھی جاسکے اگر بالکل نیت نہ کی یا نیت تو کی مگر اس وقت جب پہلی نماز کے وقت میں سے اتنا وقت بھی باقی نہ تھا کہ جس میں ایک رکعت پڑھی جاسکے تو نماز قضا ہو جائے گی۔[53]

www.dawateislami.net

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: جس نے مجھ پر روزِ جمعہ دو سو بار دُرُود پاک پڑھا اُس کے دو سو سال کے گناہ مُعاف ہوں گے۔ (جمع الجوامع)

کن نمازوں میں جمع تقدیم و جمع تاخیر منع ہے؟

عصر اور مغرب میں، عشا اور فجر میں اسی طرح فجر اور ظہر میں جمع تقدیم اور جمع تاخیر منع ہے۔[54]

مُسَافِر حاجی کے لیے جمع کا مسئلہ

ایسا مُسَافِر جو حج کر رہا ہو اس کے لیے افضل ہے کہ مسجدِ نَمِرَہ (یعنی میدانِ عرفات میں موجود مسجد) میں ظہر و عصر کو ظہر کے وقت میں پڑھے، اور مُزدَلِفہ میں مغرب و عشا کو عشا کے وقت میں پڑھے، اگر مُزدَلِفہ پہنچ کر مغرب و عشا مکمل کرنے سے پہلے عشا کا وقتِ اختیار[أ] چھوٹ جانے کا خوف ہو تو مُزدَلِفہ پہنچنے سے پہلے ہی عشا کے وقت میں مغرب و عشا پڑھ سکتا ہے۔[55]

یہ رسالہ پڑھ کر دوسرے کو دے دیجئے

شادی غمی کی تقریبات، اجتماعات، اعراس اور جلوسِ میلاد وغیرہ میں مکتبۃ المدینہ کے شائع کردہ رسائل اور مدنی پھولوں پر مشتمل پمفلٹ تقسیم کرکے ثواب کمائیے، گاہکوں کو بہ نیتِ ثواب تحفے میں دینے کے لئے اپنی دکانوں پر بھی رسائل رکھنے کا معمول بنائیے، اَخبار فروشوں یا بچوں کے ذریعے اپنے محلّے کے گھروں میں حسبِ توفیق رسالے یا مَدَنی پھولوں کے پمفلٹ ہر ماہ پہنچا کر نیکی کی دعوت کی دھومیں مچائیے اور خوب ثواب کمائیے۔

[أ]... یعنی رات کا ایک تہائی حصّہ

www.dawateislami.net

قرآن بھلا دینا گناہِ کبیرہ ہے

یقیناً حِفظِ قرآنِ کریم کارِ ثوابِ عظیم ہے مگر یاد رہے! حفظ کرنا آسان مگر عمر بھر اِس کو یاد رکھنا دُشوار ہے۔ حُفّاظ و حافِظات کو چاہیے کہ روزانہ کم از کم ایک پارہ لازِمًا تلاوت کر لیا کریں۔ جو حُفّاظ رمضان المبارک کی آمد سے تھوڑا عرصہ قبل فقط مُصَلّٰی سنانے کے لیے منزِل پکی کرتے ہیں اور اس کے علاوہ سارا سال غفلت کے سبب کئی آیات بھلائے رہتے ہیں، وہ بار بار پڑھیں اور خوفِ خدا سے لرزیں۔ علامہ شیخ عبد الحمید شروانی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: "پورا قرآن بھول جانا یا اس کا کچھ حصہ بھول جانا گناہِ کبیرہ ہے اور سنّت یہ ہے کہ کہے مجھے قرآن بھلا دیا گیا نہ کہ میں قرآن بھول گیا۔"[56]

3 فرامینِ مصطفےٰ

﴿1﴾ میری اُمّت کے ثواب میرے حضور پیش کیے گئے یہاں تک کہ میں نے ان میں وہ تنکا بھی پایا جسے آدمی مسجد سے نکالتا ہے اور میری اُمّت کے گناہ میرے حضور پیش کیے گئے میں نے اس سے بڑا گناہ نہ دیکھا کہ کسی آدمی کو قرآن کی ایک سورت یا ایک آیت یاد ہو پھر وہ اسے بھلا دے۔[57]

﴿2﴾ جو شخص قرآن پڑھے پھر اسے بھلا دے تو قیامت کے دن اللہ پاک سے کوڑھی ہو کر ملے۔[58]

﴿3﴾ قیامت کے دن میری اُمّت کو جس گناہ کا پورا بدلہ دیا جائے گا وہ یہ ہے کہ ان میں سے کسی کو قرآن پاک کی کوئی سورت یاد تھی پھر اس نے اسے بھلا دیا۔[59]

www.dawateislami.net

حوالہ جات

[1]... کنز العمال، کتاب الاذکار/ من قسم الاقوال، الباب السادس فی الصلاۃ علیہ۔۔۔الخ، جزء1، 1/250، حدیث:2174، دار الکتب العلمیہ بیروت۔

[2]... پ5، النسآء، آیت:101۔

[3]... تفسیر مراح لبید، پ5، سورۃ النسآء، تحت الآیۃ:101، 1/223، دار الکتب العلمیہ بیروت۔

[4]... مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین وقصرہا، باب صلاۃ المسافرین وقصرہا، ص250، حدیث:686 بتغیر قلیل، دار الکتب العلمیہ بیروت۔

خزائن العرفان، پ5، النسآء، تحت الآیۃ:101، ص185، مکتبۃ المدینہ کراچی۔

[5]... بخاری، کتاب مناقب الانصار، باب من این ارخوا التاریخ، ص990، حدیث:٣٩٣٥، دار المعرفہ بیروت۔

[6]... سنن ابن ماجہ، کتاب اقامۃ الصلاۃ...الخ، باب ماجاء فی الوتر فی السفر، ص١٩٣، حدیث:١١٩٤، دار الکتب العلمیہ بیروت۔

[7]... تحفۃ المحتاج، کتاب صلاۃ الجماعۃ، باب کیفیۃ صلاۃ المسافر...الخ، فصل فی شروط القصر وتوابعہا، 1/392، دار الحدیث قاہرہ۔

[8]... تحفۃ المحتاج، کتاب صلاۃ الجماعۃ، باب کیفیۃ صلاۃ المسافر...الخ، 1/389، 390 ملتقطا۔

المنہج القویم، باب کیفیۃ صلاۃ المسافر، فصل فیما یتحقق بہ السفر، ص287، 288 ملتقطا، دار المنہاج۔

فتح المعین مع اعانۃ الطالبین، باب الصلاۃ، فصل فی صلاۃ الجمعۃ، 2/165، 166 ملتقطا، دار الکتب العلمیہ بیروت۔

[9]... تحفۃ المحتاج مع حاشیہ شروانی، باب کیفیۃ صلاۃ المسافر...الخ، فصل فی شروط القصر وتوابعہا، 3/233، 234 ملخصا، دار الکتب العلمیہ بیروت۔

اعانۃ الطالبین، باب الصلاۃ، فصل فی صلاۃ الجمعۃ، 2/171۔

[10]... نہایۃ المحتاج، کتاب صلاۃ الجماعۃ، باب کیفیۃ صلاۃ المسافر، فصل فی شروط القصر وتوابعہا، 2/83، 84 ملتقطا، دار الکتب العلمیہ بیروت۔

مغنی المحتاج، کتاب صلاۃ الجماعۃ، باب کیفیۃ صلاۃ المسافر، فصل فی شروط القصر ومایذکر معہ، 1/595 ملتقطا، دار الحدیث قاہرہ۔

[11]... تحفۃ المحتاج، کتاب صلاۃ الجماعۃ، باب صلاۃ الجمعۃ، 1/415۔

www.dawateislami.net

نہایۃ المحتاج، کتاب صلاۃ الجماعۃ، باب صلاۃ الجمعۃ، 2/115۔

[12]... نہایۃ المحتاج، کتاب صلاۃ الجماعۃ، باب صلاۃ الجمعۃ، 2/115۔

المنہج القویم، باب صلاۃ الجمعۃ، فصل للجمعۃ شروط زوائد...الخ، ص301۔

[13]... تحفۃ المحتاج مع حاشیہ شروانی، کتاب صلاۃ الجماعۃ، باب کیفیۃ صلاۃ المسافر...الخ، 3/225۔

[14]... تحفۃ المحتاج، کتاب صلاۃ الجماعۃ، باب کیفیۃ صلاۃ المسافر...الخ، فصل فی شروط القصر وتوابعہا، 1/394 ملتقطا۔

نہایۃ المحتاج، کتاب صلاۃ الجماعۃ، باب کیفیۃ صلاۃ المسافر، فصل فی شروط القصر وتوابعہا، 2/84 ملتقطا۔

[15]... تحفۃ المحتاج، کتاب صلاۃ الجماعۃ، باب کیفیۃ صلاۃ المسافر...الخ، 1/391۔

اعانۃ الطالبین، باب الصلاۃ، فصل فی صلاۃ الجمعۃ، 2/168۔

المنہج القویم، باب کیفیۃ صلاۃ المسافر...الخ، فصل فیما یتحقق بہ السفر، ص288 بالفاظ زائدۃ۔

[16]... اعانۃ الطالبین، باب الصلاۃ، فصل فی صلاۃ الجمعۃ، 2/169 ملتقطا۔

تحفۃ المحتاج، کتاب صلاۃ الجماعۃ، باب کیفیۃ صلاۃ المسافر...الخ، 1/391 بالفاظ زائدۃ۔

[17]... اعانۃ الطالبین، باب الصلاۃ، فصل فی صلاۃ الجمعۃ، 2/169 ملتقطا۔

[18]... تحفۃ المحتاج، کتاب صلاۃ الجماعۃ، باب کیفیۃ صلاۃ المسافر...الخ، فصل فی شروط القصر وتوابعہا، 1/395۔

[19]... تحفۃ المحتاج، کتاب صلاۃ الجماعۃ، باب کیفیۃ صلاۃ المسافر...الخ، 1/391۔

[20]... تحفۃ المحتاج مع حاشیہ شروانی، کتاب صلاۃ الجماعۃ، باب کیفیۃ صلاۃ المسافر...الخ، 3/225 بتقدم و تاخر۔

[21]... تحفۃ المحتاج مع حاشیہ شروانی، کتاب صلاۃ الجماعۃ، باب کیفیۃ صلاۃ المسافر...الخ، 3/226۔

نہایۃ المحتاج، کتاب صلاۃ الجماعۃ، باب کیفیۃ صلاۃ المسافر، 2/79۔

[22]... تحفۃ المحتاج، کتاب صلاۃ الجماعۃ، باب کیفیۃ صلاۃ المسافر...الخ، فصل فی شروط القصر وتوابعہا، 1/395 ملتقطا۔

نہایۃ المحتاج، کتاب صلاۃ الجماعۃ، باب کیفیۃ صلاۃ المسافر، فصل فی شروط القصر وتوابعہا، 1/86 ملتقطا۔

[23]... تحفۃ المحتاج، کتاب صلاۃ الجماعۃ، باب کیفیۃ صلاۃ المسافر...الخ، فصل فی شروط القصر وتوابعہا، 1/395۔

[24]... تحفۃ المحتاج مع حاشیہ شروانی، کتاب صلاۃ الجماعۃ، باب کیفیۃ صلاۃ المسافر...الخ، فصل فی شروط القصر و توابعہا، 3/239۔

[25]... تحفۃ المحتاج، کتاب صلاۃ الجماعۃ، باب کیفیۃ صلاۃ المسافر...الخ، فصل فی شروط القصر وتوابعہا، 1/392 ملتقطا

[26]... تحفۃ المحتاج مع حاشیہ شروانی، کتاب صلاۃ الجماعۃ، باب کیفیۃ صلاۃ المسافر...الخ، فصل فی شروط القصر و توابعہا، 5/42 ملخصا۔

www.dawateislami.net

اعانۃ الطالبین، باب الحج، 2/472 ملخصا۔

[27]... بخاری، کتاب جزاء الصید، باب حج النسآء، ص 494، حدیث: 1862۔

[28]... تحفۃ المحتاج مع حاشیہ شروانی، کتاب صلاۃ الجماعۃ، باب کیفیۃ صلاۃ المسافر... الخ، فصل فی شروط القصر و توابعہا، 3/250، 251 ملتقطا۔

اعانۃ الطالبین، باب الصلاۃ، فصل فی صلاۃ الجمعۃ، 2/171 ملتقطا۔

[29]... تحفۃ المحتاج، کتاب صلاۃ الجماعۃ، باب کیفیۃ صلاۃ المسافر... الخ، فصل فی شروط القصر و توابعہا، 1/396۔

[30]... تحفۃ المحتاج، کتاب صلاۃ الجماعۃ، باب کیفیۃ صلاۃ المسافر... الخ، فصل فی شروط القصر و توبعہا، 1/396، 397 ملتقطا۔

[31]... اسنی المطالب، کتاب صلاۃ المسافر، 2/94، دار الکتب العلمیہ بیروت۔

المجموع شرح المہذب، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ المسافر، 5/402، دار الحدیث قاہرہ۔

[32]... تحفۃ المحتاج مع حاشیہ شروانی، کتاب صلاۃ الجماعۃ، باب کیفیہ صلاۃ المسافر... الخ، 3/212۔

اسنی المطالب، کتاب صلاۃ المسافر، 2/90 ملتقطا۔

[33]... تحفۃ المحتاج، کتاب صلاۃ الجماعۃ، باب کیفیۃ صلاۃ المسافر... الخ، 1/389۔

[34]... تحفۃ المحتاج، کتاب صلاۃ الجماعۃ، باب کیفیۃ صلاۃ المسافر... الخ، فصل فی شروط القصر و توابعہا، 1/398۔

[35]... تحفۃ المحتاج، کتاب الصلاۃ، فصل فی بیان استقبال الکعبۃ... الخ، 1/219۔

[36]... تحفۃ المحتاج مع حاشیہ شروانی، کتاب الصلاۃ، فصل فی بیان استقبال الکعبۃ... الخ، 2/124 ملتقطا۔

[37]... تحفۃ المحتاج، کتاب الصلاۃ، فصل فی بیان استقبال الکعبۃ... الخ، 1/220 بتقدم و تاخر۔

اعانۃ الطالبین، باب الصلاۃ، 1/211، 212 بتقدم و تاخر۔

[38]... تحفۃ المحتاج، کتاب الصلاۃ، فصل فی بیان استقبال الکعبۃ... الخ، 1/220۔

[39]... تحفۃ المحتاج، کتاب الصلاۃ، فصل فی بیان استقبال الکعبۃ... الخ، 1/220 ملتقطا۔

[40]... اعانۃ الطالبین، باب الصلاۃ، 1/212۔

[41]... تحفۃ المحتاج مع حاشیہ شروانی، کتاب الصلاۃ، فصل فی بیان استقبال الکعبۃ... الخ، 2/127، 128 ملتقطا۔

[42]... تحفۃ المحتاج، کتاب الصلاۃ، فصل فی بیان استقبال الکعبۃ... الخ، 1/220۔

[43]... تحفۃ المحتاج، کتاب الصلاۃ، فصل فی بیان استقبال الکعبۃ... الخ، 1/220۔

www.dawateislami.net

[44]...تحفۃ المحتاج، کتاب الصلاۃ، فصل فی بیان استقبال الکعبۃ...الخ، 1/221 ملتقطا۔
بشری الکریم، باب صفۃ الصلاۃ، فصل فی شروط الصلاۃ، ص287 ملتقطا، مؤسسۃ الرسالۃ ناشرون۔
[45]...تحفۃ المحتاج، کتاب الصلاۃ، فصل فی بیان استقبال الکعبۃ...الخ، 1/219۔
نہایۃ المحتاج، کتاب الصلاۃ، فصل فی بیان القبلۃ...الخ، 1/268۔
[46]...نہایۃ الزین، باب الصلاۃ، فصل فی مسائل منثورۃ، ص54، دار الکتب العلمیہ بیروت۔
[47]...تحفۃ المحتاج، کتاب صلاۃ الجماعۃ، باب کیفیۃ صلاۃ المسافر...الخ، فصل فی الجمع بین الصلاتین، 1/399۔
[48]...اعانۃ الطالبین، باب الصلاۃ، فصل فی صلاۃ الجمعۃ، 2/172۔
[49]...تحفۃ المحتاج، کتاب صلاۃ الجماعۃ، باب کیفیۃ صلاۃ المسافر...الخ، فصل فی الجمع بین الصلاتین، 1/399۔
[50]...تحفۃ المحتاج مع حاشیہ شروانی، کتاب صلاۃ الجماعۃ، باب کیفیۃ صلاۃ المسافر...الخ، فصل فی الجمع بین الصلاتین، 3/256، 258، 259، 262 بتقدم و تاخر۔
[51]...اعانۃ الطالبین، باب الصلاۃ، فصل فی صلاۃ الجمعۃ، 2/171، 172 ملتقطا۔
[52]...تحفۃ المحتاج، کتاب صلاۃ الجماعۃ، باب کیفیۃ صلاۃ المسافر...الخ، فصل فی الجمع بین الصلاتین، 1/399۔
[53]...تحفۃ المحتاج، کتاب صلاۃ الجماعۃ، باب کیفیۃ صلاۃ المسافر...الخ، فصل فی الجمع بین الصلاتین، 1/402 بتقدم و تاخر۔
[54]...تحفۃ المحتاج، کتاب صلاۃ الجماعۃ، باب کیفیۃ صلاۃ المسافر...الخ، فصل فی الجمع بین الصلاتین، 1/399، 401، 402 بتقدم و تاخر۔
[55]...تحفۃ المحتاج مع حاشیہ شروانی، کتاب صلاۃ الجماعۃ، باب کیفیۃ صلاۃ المسافر...الخ، فصل فی الجمع بین الصلاتین، 3/257۔
[56]...حاشیہ شروانی علی التحفہ، کتاب الطہارۃ، باب اسباب الحدث، 1/256۔
[57]...ترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب ماجاء فی من قرا حرفا...الخ، ص677، حدیث: 2916، دار الکتب العلمیہ بیروت۔
[58]...ابوداود، کتاب الصلاۃ/الوتر، باب التشدید فیمن حفظ القرآن ثم نسیہ، ص242، حدیث: 1474، دار الکتب العلمیہ بیروت۔
[59]...جمع الجوامع، 3/145، حدیث: 7894، دار الکتب العلمیہ بیروت۔

www.dawateislami.net

فہرس

عنوان	صفحہ
پہلے اسے پڑھ لیجئے!	1
سفر میں نماز کے احکام (شافعی)	2
دُرُود شریف کی فضیلت	2
اب تو اَمن ہے پھر بھی قصر کیوں؟	2
پہلے چار نہیں بلکہ دو رکعتیں ہی فرض کی گئیں	3
طویل سفر کی وضاحت	3
سفر کب شروع ہو گا؟	3
مُسافِر بننے کے لئے شرط	4
شرعی سفر کی مقدار اور سٹی سینٹر	4
مُستَوطِن اور مُقیم	5
سفر کے دو راستے	5
مُسافِر کب تک مُسافِر ہے؟	6
سفر ناجائز ہو تو...؟	7
سیٹھ اور نوکر کا اکٹھا سفر	7
کام ہو گیا تو چلا جاؤں گا!	8
عورت کے سفر کا مسئلہ	8
نماز میں قصر کی نیت کب کی جائے گی؟	8

عنوان	صفحہ
پوری نماز پڑھنے والے کی اقتدا کا حکم؟	9
اگر امام قصر کرے اور مقتدی پوری نماز پڑھیں تو...؟	9
کن نمازوں میں قصر جائز ہے؟	9
قصر کرنے والا تیسری رکعت کے لئے کھڑا ہو گیا تو...؟	10
بسم اللہ کے سات حروف کی نسبت سے چلتی گاڑی میں نفل پڑھنے کے 7 مدنی پھول	10
جمع بین الصلاتین	12
جمع تقدیم کی 6 شرائط	13
جمع تاخیر کی 2 شرائط	13
کن نمازوں میں جمع تقدیم و جمع تاخیر منع ہے؟	14
مُسافِر حاجی کے لیے جمع کا مسئلہ	14
یہ رسالہ پڑھ کر دوسروں کو دے دیجئے	14
قرآن بھلا دینا گناہِ کبیرہ ہے	15
3 فرامینِ مصطفےٰ	15
حوالہ جات	16

فرمانِ امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

جب سفر کیا جائے تو دنیا سے رخصت ہونے کا سفر (یعنی موت کو) بھی پیشِ نظر رکھا جائے کہ کبھی نہ کبھی میرا دنیا سے سفر ہو ہی جائے گا۔

(ماہنامہ فیضانِ مدینہ رجب المرجب 1440، اپریل 2019، ص46، مکتبۃ المدینہ کراچی)

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی

UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278

www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net

feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net